تبصرے

وسیلۂ شرف و ذریعۂ دولت از ڈاکٹر محمد طیب ابدالی تقطیع کلاں ضخامت ۲۲۰ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد/6۔ پتہ: کتاب منزل سنہری باغ، پٹنہ ۴

مرزا غالب کے شاگردوں میں ایک بزرگ تھے سید فرزند علی صوفی منیری۔ انھوں نے ۱۳۱۱ھ میں حضرت مخدوم جہاں شرف الدین منیری اور آپ کے خلفا کا ایک تذکرہ اردو زبان میں مرتب کیا تھا، جو متعدد بار شائع ہو چکا ہے لیکن اب فاضل مرتب نے بڑی محنت اور کاوش سے اسے اپنی تصحیح اور تحشیہ کے ساتھ شائع کیا ہے تحشیہ کا یہ عالم ہے کہ کتاب میں ضمنی طور پر جن جن علمائے کرام اور مشائخ و صوفیا یا کتابوں کے نام آئے ہیں ان پر معلومات افزا حواشی لکھے ہیں اور جن واقعات میں کچھ ابہام تھا یا کوئی تلمیح تھی اس کی وضاحت کی ہے۔ آخر میں حواشی کے مضامین کی فہرست اور ان کے مضامین کے مآخذ کی فہرست الگ الگ ہیں۔ ان کے علاوہ مختلف مزارات کے ایک درجن فوٹو بھی ہیں۔ غرض کہ کتاب علمی، تاریخی اور ادبی تینوں حیثیت سے بہت مفید اور لائق مطالعہ ہے۔ البتہ مرتب نے دیباچہ میں صاحب تذکرہ صوفی منیری کے حالات و تصنیفات کے ذکر پر مشتمل ایک مقدمہ کا ذکر کیا ہے لیکن وہ مقدمہ کہاں ہے؟ اس کتاب میں تو کہیں نہیں ہے۔

تین تذکرے از جناب نثار احمد فاروقی، تقطیع متوسط ضخامت ۳۴۷ صفحات، کتابت و طباعت بہتر، قیمت مجلد/7۔ پتہ: مکتبہ برہان اردو بازار دہلی ۶

ہندوستان کے شعرائے اردو و فارسی کے حالات میں شاہ محمد کمال کا تذکرہ "مجمع الانتخاب" قدرت اللہ شوق کا تذکرہ "طبقات الشعراء" اور رائے لچھمی نرائن شفیق اورنگ آبادی کا "گل رعنا"